سرکاری رپورٹ

دسواں بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کاروائی

اجلاس منعقدہ ۲۳ جون ۱۹۹۸ء بمطابق ۲۷ صفر المظفر ۱۴۱۹ ہجری بروز منگل

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ	۵
۲۔	وقفہ سوالات	۶
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۴۲
۴۔	بجٹ پر عام بحث	۴۲

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۲۳ جون ۱۹۹۸ء مطابق ۲۷ صفر المظفر ۱۴۱۹ ہجری

بروز منگل بوقت گیارہ بج کر پینتیس منٹ قبل دوپہر

زیر صدارت میر عبدالجبار خان اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا

جناب اسپیکر : السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ہ اُولٰئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا جَزَآءً بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ہ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلٰغُ

ترجمہ :- بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے۔ اور ہم اسی کے بندے ہیں۔ اور پھر وہ اس پر مستقیم رہے۔ تو انہیں کوئی خوف و خطر نہیں۔ اور نہ ان کو رنج و غم ہوگا ۔ وہ سب جنتی ہیں۔ اپنے اعمال کے بدلہ میں۔ وہ جنت ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

جناب اسپیکر : جزاک اللہ

جناب اسپیکر : جزاک اللہ وقفہ سوالات مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

۲۰۷ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیاوزیر مواصلات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) سال ۱۹۹۰ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات میں گریڈ ا تا گریڈ ۱۷ کے کتنے ملازمین تعینات ہوئے ہیں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، تعلیمی کوائف، تاریخ تعیناتی، جائے تعیناتی اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مزکورہ تعیناتیوں کے لئے بنیادی شرائط کیا رکھی گئی تھی اور کیا مذکورہ آسامیوں کی عام تشہیر کی گئی ہے اگر جواب اثبات میں ہو تو کن اخبارات ورسائل میں اگر نہیں تو کیوں؟

نوابزادہ حیربیار مری : جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں

جناب اسپیکر : جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے

عبدالرحیم خان مندوخیل : یہ جناب انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ تمام سروسز کی تشہیر مقامی اخبار جنگ اور مشرق میں ہوئی ہے کیا وہ تشہیر کی کاپی ہمیں دے سکتے ہیں؟

جناب اسپیکر : اسمیں نہیں ہے جواپ کے پاس پڑی ہوئی ہے

میر حیربیار مری : جی ہاں دے سکتے ہیں

جناب اسپیکر : دے سکتے ہیں ٹھیک ہیں دے سکتے ہیں جی

عبدالرحیم خان مندوخیل : دیں گے ہاؤس میں پیش کریں گے

جناب اسپیکر : آپ مانگیں ہاؤس میں پیش کردیں گے

میر حیربیار مری : جی چیپرٹی اوراس کے 344 appointments تھے تاکم تو لگے گا

جناب اسپیکر : نہیں وہ کہتے ہیں اس کا اشتہار ہمیں دیدیں جو اخباروں کے اشتہار ہیں وہ دیدیں ٹھیک ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : ہاؤس میں پیش کر کے جناب ہمیں دیدیں

جناب اسپیکر : کل میز پر رکھ دیں گے۔جی جناب اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوخیل

۳۳۳ عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۴_۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات اوراس کے ماتحت محکموں اداروں میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل کیا ہے

(ب) مالی سال ۹۴_۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے ٹھیکہ پر دیئے گئے تمام کام / اسکیم / پراجیکٹ وغیرہ کی سال وار اوران کی کل تخمینہ لاگت بمعہ نام ٹھیکیدار نیز ان ٹھیکیداروں کو اداشدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

نوابزادہ حیربیار مری

جواب ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں

جناب اسپیکر : اگلا سوال

۳۷۴ عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم

مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۸/ ۱۹۹۷ء کے سالانہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ مواصلات و تعمیرات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری نئے اور مرمت و دیگر اسکیموں / پروجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے نیز ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ ترقیاتی و غیر ترقیاتی فنڈز کی اسکیم / پراجیکٹ وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ فیصد حصہ، ٹھیکیدار اگر کوئی ہو اور اس کام پر اب تک ادا شدہ رقم بشمول تنخواہی وغیرہ کی تفصیل کیا ہے نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

نوابزادہ حیربیار مری

جواب ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی میں ملاحظہ فرمائیں

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا اس میں مجموعی طور پر جو ریکارڈ پیش کیا گیا ہے اصل حقیقت یہ ہے کہ تمام کام جو ہیں ان میں سے عملاً کسی ربھی کام نہیں ہوا لیکن یہ ریکارڈ یہاں پہ ویش کر دیتے ہیں اب گورنمنٹ کی توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ اس سال کام حقیقت میں نہیں ہوئے ہیں اگرچہ یہاں ریکارڈ پہ ہے

جناب اسپیکر: on ground کچھ نہیں ہے؟

عبدالرحیم خان مندوخیل: جی

جناب اسپیکر: on ground کچھ نہیں ہے؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : جی on ground کچھ نہیں ہے ؟

جناب اسپیکر : کاغذ پر ہے ؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : صرف میں گورنمنٹ کی نشاندہی کے لئے کہ آپ اس کا ذرا انتظام کریں

جناب اسپیکر : اچھا

عبدالرحیم خان مندوخیل : ابھی اس کے لئے بہانہ تو یہ ہو سکتا ہے کہ ہمیں فنڈز نہیں ملے لیٹ ملے لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ پورا سال کام نہیں ہوا ایک سال گزر گیا اور اس کیا بھی وہ پیسے بھی ایک طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ پیسے Lapse ہو رہے ہیں تو پیسے وہاں سے نکال کر کسی اور جگہ رکھ دیں وہ اس میں سے جو جعلی ہوا ہے وہ تو اور فعل ہے تو یہ ہم نشاندہی کرتے ہیں آپ وزیر صاحب سے خصوصی طور پر اس کا آپ انتظام کریں کام بنیادی طور پر ہوا نہیں ہے جو کہ ریکارڈ میں ہے

جناب اسپیکر : کہتے ہیں جی کام نہیں ہوئے ہیں سال ختم ہونے کو ہے

جیر بیار مری : درست کہہ رہے ہیں ہم دیکھیں گے اگر ایسے کچھ ہوا تھا تو ہم انکوائری کریں گے

جناب اسپیکر : ٹھیک ہے درست ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : یعنی ہم یہ آپ کے سامنے وہاں اس لئے ہم ہاؤس میں آپ کو Awkward Position میں نہیں ڈالنا چاہتے ہیں

جناب اسپیکر : صحیح ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : صوبائی گورنمنٹ اس سال کام نہیں ہوا ہے اب اس میں ہم کیا ڈالیں

وزیر مواصلات و تعمیرات : جناب اسپیکر : کچھ نشاندہی یہ کر سکتا ہے ؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : کریں گے ہم

جناب اسپیکر : ہاں ایسے کاموں کی جو آپ فرماتے ہیں کہ منظور ہوئے ہیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : بالکل

جناب اسپیکر : اور پیسہ ریلیز ہوا ہے اور کام نہیں ہوا

عبدالرحیم خان مندوخیل : بالکل

جناب اسپیکر : نشاندہی کہتے ہیں کریں کچھ

حیربیار مری : جناب اسپیکر جب یہ نشاندہی کریں گے ہم تب ہی انکوائری کریں گے

عبدالرحیم خان مندوخیل : یہ ہے آپ یعنی ایک یہ کہ چانڈیار روڈ جو ضلع سبی میں ہے آپ وہاں گراونڈ پہ دیکھیں اسی طرح طور شاہ روڈ

حیربیار مری : جی مل چانڈیو روڈ ہے ان کا جناب اسپیکر صاحب کو خود بھی پتہ ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : آپ وہاں دیکھیں وہاں کام ہے اور بھی بہت سے ہیں یعنی میں قصداً اس کو Avoid کر رہا ہوں

خیر بیار مری : جناب اسپیکر یہ آپ کا اپنا حلقہ انتخاب ہے جہاں آپ نے افتتاح کیا اور آپ کو خود معلوم ہے اس روڈ کا ہم نے آپ کو پروگریس بھی دیا تھا

جناب اسپیکر : نہیں روڈ پر تو کام نہیں ہوا

خیر بیار مری : پروگریس تو بتایا گیا کہ جو Financial Resistants تھے

جناب اسپیکر : نہیں وہ پل ہے جہاں لکھا ہوا ہے تعمیر پل چانڈیا روڈ ۱۶ کلو میٹر جو کہ وہ روڈ پر نہیں ہوا ہے یہی آپ کہنا چاہتے ہیں ؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : بالکل جناب اس پہ نہیں ہوا

جناب اسپیکر : مجھے جو جواب ملا تھا آپ کے سیکرٹری صاحب کی طرف سے کہ وہ پل بن رہا ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : اور روڈوں کی نشاندہی کر سکتا ہوں جناب والا جو یہاں کاغذات میں باقاعدہ کام دکھایا گیا ہے حتیٰ کہ سالانہ بجٹ میں جو آرہا ہے اس میں دکھایا گیا ہے کہ کام ہوا ہے

جناب اسپیکر : نہیں آپ ایسا کریں کہ کوئی Instances لائیں کلک

عبدالرحیم خان مندوخیل : بالکل

جناب اسپیکر : بتادیں گے آپ کو

عبدالرحیم خان مندوخیل : بالکل

جناب اسپیکر : اگلا سوال

عبدالرحیم خان مندوخیل : مہربانی یعنی یہ Basically جناب والا جو کچھ یہاں ریکارڈ پہ ہے زمین پر ہوا نہیں

جناب اسپیکر : چلئے آپ کچھ کل لائیں آپ اگر لا سکتے ہیں تو

عبدالرحیم خان مندوخیل : جی

جناب اسپیکر : اگلا سوال

۴۰۶ عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے پاس اس وقت صحیح اور خراب حالت میں کل کس قدر گریڈر / بلڈوزر / رگ مشین موجود ہیں نیز خراب حالت مشینوں کی تعداد، مدت، خرابی، صحیح اور خراب مشینوں کی جائے ایستادگی اور چارج کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مندرجہ بالا گریڈر / بلڈوزر / ٹریکٹر / رگ مشینوں نے پبلک / نجی شعبہ میں ماہانہ کس قدر گھنٹے کام کیا ہے ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ج) جزو ب میں مزکورہ مدت کے دوران مذکورہ مشینوں کے تمام صوبہ میں اراضی و سڑک اور دیگر مکمل کردہ کام کی تعداد ایکڑ / کلو میٹر / مکعب فٹ اور رقم وغیرہ کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

نوابزادہ حیربیار مری : جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر : کوئی ضمنی سوال اگر ہو تو

عبدالرحیم خان مندوخیل: اب اس کا جناب والا اس میں کیا کوئی سپلیمنٹری دے سکتا ہے یہاں انہوں نے جو ریکارڈ دیا ہے کہ اتنے گریڈر ہیں اتنے بلڈوزر ہیں اور اتنے سو گھنٹے چلے ہیں اس کے بارے میں تمام ہاؤس میں اور گورنمنٹ سے بھی میں رکویسٹ کروں گا کہ کیا اتنے گھنٹے ان کے علاقے میں کام ہوا ہے؟ سینکڑوں گھنٹے یہاں جناب والا انہوں نے دکھایا ہے کہ کل گریڈر ۷ اور بلڈوزر ۶۲ اور یہ جو ہے باقاعدہ انہوں نے کام کیا ہے اور کام یہ جناب والا ذرا آپ اندازہ لگائیں گوادر میں وہ کہتے ہیں گریڈر نے پانچ سو گھنٹے کام کیے ہیں او تھل میں چھ سو گھنٹے کام کیے ہیں۔ پنجگور میں تو تین سو پچاس۔پانچ سو پچیس۔پانچ سو اسی گھنٹے خضدار میں چھ سو گھنٹے تین سو پچاس گھنٹے

جناب اسپیکر: سوال کیا ہے؟

عبدالرحیم خان مندوخیل: سوال میرا یہ ہے کہ یہ جو ریکارڈ پہ آیا ہے کسی جگہ بھی ایک گھنٹہ کام نہیں ہوا ہے

جناب اسپیکر: یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟

عبدالرحیم خان مندوخیل: میں جانتا ہوں ژوب میں آئیں میرے ساتھ ابھی تمام ہاؤس میں وزیراعلیٰ صاحب کو رکویسٹ کروں گا کہ وہ جائیں تمام ژوب میں دیکھیں کسی جگہ انہوں نے کوئی کام نہیں کیا گریڈر چلاتے تو بڑا اچھا ہوتا ژوب چار سو چالیس گھنٹے دو سو چھتیس گھنٹے ذرا مجھے بتادیں وہ کس روڈ پہ ہوا ہے؟

جناب اسپیکر: نہیں ڈوزر تو چلتے ہیں روڈ پہ

عبدالرحیم خان مندوخیل: میں ان سے پوچھوں گا کہ کس روڈ پہ؟ یہ جو ژوب میں آپ نے چلایا ہے یہ آپ ذرا بتا سکتے ہیں کہ ژوب کے کس روڈ پہ اور کس میل پہ آپ نے چلایا ہے

جناب اسپیکر : وہ تو ریکارڈ میں ہوگا جی خان صاحب

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں ریکارڈ میں میں پوچھتا ہوں ابھی یہاں سے

جناب اسپیکر : چلیے بتائیں جناب

حیربیار مری : جی یہ آپ جب آئیں گے وہیں پہ آپ کو بتادیں گے

عبدالرحیم خان مندوخیل : ہاں بتادیں

حیربیار مری : کنفرم تو آپ کو ابھی بتا نہیں سکتے جب آپ آئیں گے وہیں بتادیں گے

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں آپ سے یہی

حیربیار مری : آپ نے گھنٹوں کا پوچھا

جناب اسپیکر : وہ کہتے ہیں کہ ڈیٹیل بتائیں کہ

حیربیار مری : جناب اسپیکر انہوں نے گھنٹوں کا معلوم کیا ہم نے گھنٹوں کا جواب دیدیا ان کو کہ کتنے گھنٹے چلے ہیں یہ نہیں پوچھا گیا تھا کہ کہاں چلے ہیں ؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب والا یہ تو یہاں ریکارڈ پہ آگیا ہے کہ اتنے گھنٹے چلے ہیں اتنے گھنٹے گریڈر چلائیں تو سڑک پہ صحیح کام ہوگا ہمارے سڑک تو بند ہیں پیدل اس پر کوئی نہیں چل سکتا

جناب اسپیکر : یہ جو جتنے گھنٹے ہیں آپ فرما رہے ہیں ژوب میں کس روڈ پہ چلے ہیں ؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : وہ روڈ آپ بتادیں وہ میل آپ بتادیں ؟

جناب اسپیکر : کہتے ہیں جی کہ کس روڈ پہ چلے ہیں اور کتنے گھنٹے چلے ہیں ؟ بس اتنی بات پوچھتے ہیں آپ سے ژوب کی بات رکتے ہیں آپ سے

حیربیار مری : جی یہی کہہ رہا ہے کہ Specified ژوب کا پوچھ رہے تھے یہ ژوب سے زیارت تک چلا ہے

جناب اسپیکر : آپ ڈیٹیل دے سکتے ہیں انک واپنے چیمبر مُں ؟

حیربیار مری : جی بالکل

جناب اسپیکر : وہ آپ کو چیمبر میں ڈیٹیل دیدیں گے

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں یہ عرض کر رہا ہوں یہ ہاوس مُں پیش ہوا ہے میرا رکوئیسٹ یہ ہے کہ یہ جو بھی روڈ ہیں یہاں انہوں نے دکھائے ہیں کہ اس صوبے میں انہوں نے اتنے ہزار گھنٹے گریڈر اور بلڈوزر چلائے ہیں ان کا ڈیٹیل یہاں ہاؤس مُں جناب والا پیش کریں

حیربیار مری : جی ڈیٹیل تو پیش ہے آپ کے سامنے ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں نہیں ڈیٹیل ایسا نہیں ہے ڈیٹیل یہ ہے کہ کونسا روڈ کس میل سے کس میل تک ہاں جدھر بھی آپ نے چلایا ہے کس میل سے

حیربیار مری : آپ کو ژوب کا تو کہہ رہا ہوں ژوب سے

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں نہیں ژوب کا تو میں نے آپ کو مثال دی ہے جناب والا کہ میں نے دیکھا نہیں ہے اس طرح قلعہ سیف اللہ

جناب اسپیکر : عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب

عبدالرحیم خان مندوخیل : اسی طرح قلعہ سیف اللہ میں نے دیکھا ہے وہاں نہیں یہ جو دوسرے روڈ ہیں اس میں میں نے دیکھا ہے کہ نہیں ہوئے ہیں

جناب اسپیکر : دیکھئے آپ : یوں کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے فلاں جگہ پر اتنے گھنٹے چلائے ہیں مگر وہاں پر کام نہیں ہوا ہے ؟ یہ کہہ سکتے ہیں آپ

عبدالرحیم خان مندوخیل : یہی

جناب اسپیکر : وہ بتائیں نشاندہی کریں کہ کس جگہ پر چلائے ہیں اس کا کام نہیں ہوا وہ بتائیں تاکہ ہم اس کا جواب دیں

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں ہی کہہ رہا ہوں کہ جناب والا دیکھیں

جناب اسپیکر : Particular Reference دیں اس کی جی

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں Particular ایک بار یہ پوچھ رہا ہوں کہ ژوب میں کس روڈ پہ اپ نے چلایا ہے ؟ کس میل پہ چلایا ہے ؟

جناب اسپیکر : وہ تو لکھا ہوا ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں نہیں ہے ۱۴۲ کلو میٹر ہے اور لفاں میل ہے میں ان سے یہ پوچھ رہا ہوں کہ وہ ذرا بتا دیں کہ کس روڈ پہ ؟ کس میل سے ؟ کتنے

جناب اسپیکر : ژوب کے کتنے گھنٹے ہیں ؟

عبدالرحیم خان مندوخیل : ہاں

جناب اسپیکر : روڈ پڑیں ذرا کتنے گھنٹے ہیں روڈ کے ؟ ژوب کا نکالئے

عبدالرحیم خان مندوخیل : وہ مولانا صاحب بار باران کی مدد کے لئے مولانا صاحب مسٹر کا روڈ ہے کبھی اس پہ چلا ہے ؟ صرف وہ ایک کیس آپ کا ہے جو کوئی اور سڑک آپ ایک سائیڈ سے بنا رہے ہیں اور اس میں بھی وہ اریگیشن کا ٹھیکدار بلڈوزر آپ لے گئے ہیں اس کا پیمنٹ پتہ نہیں آپ کے بھائی نے کیا ہے یا نہیں ؟

جناب اسپیکر : مولانا فرمایئے ناں اس پر

عبدالرحیم خان مندوخیل : صاف بات ہے

جناب اسپیکر : دیکھئے اس کو ذرا دیکھئے

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں نہیں میں ایسے یہاں آئندہ کی کہ فلاں سڑک جو پانچ کلومیٹر کی ہے یا دس کلومیٹر کی میں کہتا ہوں مسٹر روڈ پہ آپ نے چلایا ژوب مسٹر ؟ ژوب شین غر پہ آپ نے چلایا ہے ؟ مانی خواہ احمدی زرگہ پہ آپ نے چلایا ہے ؟

جناب اسپیکر : وہ نہیں چلایا ہے اس پہ

عبدالرحیم خان مندوخیل : نہیں چلایا ہے

جناب اسپیکر : اس پہ نہیں ہوگا

عبدالرحیم خان مندوخیل : ژوب

۲۷۳ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

جنوری ۱۹۹۴ء تا جون ۱۹۹۷ء کے دوران صوبہ کے کن کن تحصیل / اضلاع میں نئی و پرانی سڑکوں کی تعمیر پر کل کس قدر رقم خرچ کی گئی ہے نیز ان سڑکوں کی لمبائی و چوڑائی کی تفصیل بھی دی جائے؟

نوابزادہ حیربیار مری : جواب ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی کی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں

۲۷۴ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) محکمہ متعلقہ کے موجودہ آفیسران کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اپریل ۱۹۹۷ء تا جون ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ متعلقہ کے متعدد آفیسران

وزیر مواصلات و تعمیرات : اس ضمن میں گزارش ہے کہ رواں مالی سال ۹۸-۱۹۹۷ء میں سڑکوں کی تعمیر / بہتری کے لئے مندرجہ ذیل رقم مختص کی گئی ہے

سڑک کا نام	رقم (ملین)
سبی رکھنی روڈ (کویت فنڈ) (سبی رکھنی بارکھان ضلع	۷۰،۰۰۰
لیاری اور ماڑہ روڈ (گوادر بیلہ ضلع	۱۵،۰۰۰
زیارت سنجاوی روڈ (زیارت لورالائی)	۷،۰۰۰
۴۔ پکی سڑکیں (ضلع جعفر آباد)	۱۶،۰۰۰
اے ڈی پی فارم ٹومارکیٹ (فیڈ ٹو) (۲ء۲ کلومیٹر) صوابی	۸۱،۸۳۸
برشور قلعہ حاجی خان روڈ (۲۸ کلومیٹر) ضلع پشین	۵،۰۰۰

بیلہ آواران روڈ (فیڈون) ضلع بیلہ	۳،۰۰۰
دکی ہوازری لاسوزئی روڈ (۴۷ کلو میٹر) ۷،۵۰۰ ضلع لورالائی	
زیارت سنجاوی روڈ (سیکشن ٹو) ۲ء۱۸ کلومیٹر ضلع زیارت	۷،۵۰۰
خاران احمد وال روڈ (۲۴ کلو میٹر) ضلع خاران	۳،۰۰۰
پشین ژوب کانوزئی روڈ تورشاہ روڈ (۱۷ کلومیٹر) ضلع پشین	۳۰،۸۵۰
پشین سرانان سید حمید گلستان کربلا حرمزئی روڈ (۱۹ کلو میٹر) ضلع پشین	۷،۵،۰۰۰
ژوب گل کچھ روڈ (۲۵ کلو میٹر) ضلع ژوب	۱۸،۱۸۵
پکی سڑکیں کوٹ مگی بھاگ سید روڈ ضلع جھل مگسی	۳۴،۲۱۰
زیر تعمیر تربت بلیدہ روڈ براستہ مسکان احمقان روڈ (۴۵ کلو میٹر) ضلع تربت	۸،۵۰۰
بہتری روڈ کچھ زیارت روڈ ضلع زیارت	۳۳،۱۲۷
بہتری سنزل روڈ ضلع کوئٹہ	۲،۹۸۷
تعمیر پکی سڑکیں گوٹ مگسی چندرام ضلع ضلع جھل مگسی	۲،۰۰۰
بہتری سڑک ضلع قلعہ سیف اللہ	۵،۷۶۰
تعمیر سڑک سیف آباد سے لے کر طارق آباد	۳،۰۰۰

ضلع جھل مگسی	
سیلابی نقصانات کی بحالی از جھل مگسی	۲،۰۰۰
گوٹ تا مگسی روڈ ضلع جھل مگسی	
سیلابی نقصانات کی بحالی از گنداوہ تا	۲،۰۰۰
نوشہرا وہ جھل مگسی روڈ ضلع جھل مگسی	
تعمیر بسیمہ ناگ روڈ (۱۰۰ کلو میٹر) ضلع خاران	۱۴۶،۰۰۰
تعمیر او تھل لاکھڑا روڈ ضلع بیلہ	۲،۰۰۰
تعمیر کوراکر اکندارج روڈ ضلع بیلہ	۲،۱۷۵
تعمیر پسنی روڈ اور ماڑہ ضلع گوادر	۵،۰۰۰
تعمیر روب دار بی بی نانی شنگل روڈ ضلع قلات	۳،۶۳۰
تعمیر مال چاندیا روڈ (۱۶ کلو میٹر) ضلع سبی	۲،۲۶۶

موجودہ مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران سڑکوں کی مرمت کے لئے مبلغ ۲۸،۸۲۲ ملین روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ اس مد میں اب تک صرف ۱۱،۹۸۷ ملین روپے وصول ہوئے ہیں لہٰذا مجموعی طور پر مختص شدہ رقم میں سے جو رقم ملی ہے ان کو مرمت طلب سڑکوں کی دیکھ بھال پر خرچ کی جاتی ہے۔

۲۷۵ میر عبدالکریم نوشیروانی:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) رواں مالی سال ۹۸/۱۹۹۷ء کے بجٹ میں سڑکوں کی تعمیر و دیکھ بھال کے لئے کل کس قدر رقم مختص کی گئی ہے ضلع وار تفصیل دی جائے؟

(ب) محکمہ متعلقہ کے تحت صوبے کے کن کن علاقوں کے سڑکوں پر پل تعمیر کیے جارہے ہیں اور زیر غور پلوں کی بھی تفصیل دی جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات:

اس ضمن میں گزارش ہے کہ رواں مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء میں سڑکوں کی تعمیر / بہتری کے لئے مندرجہ ذیل رقم مختص کی گئی ہے

سڑک کا نام	رقم (ملین)
بی رکھنی روڈ (کویت فنڈ) (بی رکھنی بارکھان ضلع)	۷۰،۰۰۰
لیاری اور ماڑہ روڈ (گوادر بیلہ ضلع)	۱۵،۰۰۰
زیارت سنجاوی روڈ (زیارت لورالائی)	۷،۰۰۰
۴۔ پکی سڑکیں (ضلع جعفر آباد)	۱۶،۰۰۰
اے ڈی بی فارم ٹو مارکیٹ (فیز ٹو) (۲ء۲ کلومیٹر) صوبائی	۸۱،۸۳۸
برشور قلعہ حاجی خان روڈ (۲۸ کلومیٹر) ضلع پشین	۵،۰۰۰
بیلہ آواران روڈ (فیز ون) ضلع بیلہ	۳،۰۰۰
دکی ہوازری لاسوزئی روڈ (۷ ۴ کلومیٹر) ضلع لورالائی	۷،۵۰۰
زیارت سنجاوی روڈ (سیکشن ٹو) ۲ء۱۸ کلومیٹر ضلع زیارت	۷،۵۰۰
خاران احمدوال روڈ (۲۴ کلومیٹر) ضلع خاران	۳،۰۰۰
پشین ڈب کانوزئی روڈ تورشاہ روڈ (۷ اکلومیٹر) ضلع پشین	۳۰،۸۵۰

پشین سرانان سید حمید گلستان کربلا حرمزئی روڈ (۱۹ کلو میٹر) ضلع پشین	۷،۵،۰۰۰
ژوب گل پچھ روڈ (۲۵ کلو میٹر) ضلع ژوب	۱۸،۱۸۵
پکی سڑکیں گوٹ گمی بھاگ سید روڈ ضلع جھل مگسی	۳۳،۲۱۰
زیر تعمیر تربت بلیدہ روڈ براستہ مسکان احمقان روڈ (۴۵ کلو میٹر) ضلع تربت	۸،۵۰۰
بہتری روڈ کچھ زیارت روڈ ضلع زیارت	۳۳،۱۲۷
بہتری سبزل روڈ ضلع کوئٹہ	۲،۹۸۷
تعمیر پکی سڑکیں گوٹ مگسی چندرام ضلع ضلع جھل مگسی	۲،۰۰۰
بہتری سڑک ضلع قلعہ سیف اللہ	۵،۷۶۰
تعمیر سڑک سیف آباد سے لے کر طارق آباد ضلع جھل مگسی	۳،۰۰۰
سیلابی نقصانات کی بحالی از جھل مگسی گوٹ تا مگسی روڈ ضلع جھل مگسی	۲،۰۰۰
سیلابی نقصانات کی بحالی از گنداوہ تا نوشہرہ جھل مگسی روڈ ضلع جھل مگسی	۲،۰۰۰
تعمیر بسیمہ ناگ روڈ (۱۰۰ کلو میٹر) ضلع خاران	۱۳۶،۰۰۰
تعمیر او تھل لاکھڑا روڈ ضلع بیلہ	۲،۰۰۰
تعمیر کوراکر آکندارج روڈ ضلع بیلہ	۲،۱۷۵
تعمیر پسنی روڈ اور ماڑہ ضلع گوادر	۵،۰۰۰

تعمیر روب دار بی نانی شنگل روڈ ضلع قلات ۳،۶۳۰

تعمیر مال چاندیا روڈ (۱۶ کلو میٹر) ضلع سبی ۲،۲۶۶

موجودہ مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران سڑکوں کی مرمت کے لئے مبلغ ۲۸،۸۲۴ ملین روپے مختص کیے گئے ہیں جبکہ اس مد میں اب تک صرف ۱۱،۹۸۷ ملین روپے وصول ہوئے ہیں لہٰذا مجموعی طور پر مختص شدہ رقم میں سے جو رقم ملی ہے ان کو مرمت طلب سڑکوں کی دیکھ بھال پر خرچ کی جاتی ہے۔

جزو (ب)

۱۔ تمیر طور مرغ نالہ پل ضلع پشین ۱،۰۴۱

۲۔ تعمیر ۴۰۰ میٹر لمبی پل تربت مند روڈ تربت ۳۰،۰۰۰

۳۔ دوبارہ تعمیر طور خان پل ہرنائی سنجاوی روڈ ۲،۲۵۴

تعمیر کھستان پل ضلع خضدار ۱۰،۰۰۰

۵۔ تعمیر وائی منداپل / پل نمبر ۲ زیارت سنجاوی روڈ ضلع لورالائی ۵،۰۰۰

فی الحال کوئی پل تعمیر کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے

جناب اسپیکر : نہیں چلایا اس مد میں نہیں ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : ژوب میر اخیل پر چلایا نہیں چلایا

جناب اسپیکر : خان صاحب جہاں چلایا ہے وہ لکھا ہوا ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں تو یہی عرض کر رہا ہوں جناب والا یہاں ریکارڈ پر صرف یہ ہے ژوب میں ۴۴۰ گھنٹے ۲۳۶ گھنٹے ایک سو چالی کلو میٹر اور تین کلو میٹر

جناب اسپیکر : خان صاحب آپ سوال یہ کر سکتے ہیں کہ یہ کہاں پر استعمال ہوئے ہیں اتنی

ی بات ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں تو یہی کہہ رہا ہوں لیکن صرف ژوب کی بات نہیں میں قلعہ سیف اللہ کا بھی پوچھ رہا ہو کہ یہ گھنٹے کن کن سڑکوں پر صرف ڈے ہیں لہذا تمام کے تمام کی تفصیل دی جائے۔

نوابزادہ حیربیار مری : تفصیل دے دیں گے

جناب اسپیکر : اگلا سوال میر عبدالکریم نوشیروانی

جناب اسپیکر : جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال اگلا سوال میر عبدالکریم نوشیروانی

جناب اسپیکر : کوئی ضمنی سوال

میر محمد اسلم بلیدی : جناب اسپیکر رواں مالی سال کے دوران زیر تعمیر سڑکوں کے لئے جو رقم مختص کی گئی ہے ان میں تربت بلیدہ روڈ براستہ مسکان احتقان روڈ (۴۵ کلومیٹر)

جناب اسپیکر : آپ ضمنی سوال کیا کرنا چاہتے ہیں؟

میر محمد اسلم بلیدی : جناب اسپیکر تربت بلیدہ روڈ براستہ مسکان احتقان روڈ (۴۵ کلومیٹر) کے لئے حکومت بلوچستان نے رواں مالی سال کے دوران پچاسی لاکھ روپے مختص کیا اور شنید میں آیا کہ ان رقم میں سے چالیس لاکھ یا پینتالیس لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں لیکن چونکہ یہ کام میرے حلقے میں ہو رہا ہے اور میں اس حلقے کا نمائندہ ہوں میں نے بذات خود بہ نفس نفیس خود جا کر اس کام کا معائنہ کیا لیکن ان پینتالیس لاکھ روپے میں سے ایک روپے کا بھی کام نہیں ہوا ہے۔

جناب اسپیکر : یعنی آپ کا یہ سوال بنا کہ پینتالیس لاکھ روپے یہاں دکھایا گیا ہے مگر وہاں کام نہیں ہوا ہے۔

نوابزادہ حیر بیار مری :ایسا ہے کہ ہم نے جو فیگر دیئے ہیں یہ اے ڈی پی میں eflect ہوئے تھے آپ نے کنفرم خرچے کا سوال پوچھا نہیں تھا

جناب اسپیکر : نہیں میر صاحب وہ سوال یہ کر رہے ہیں کہ بلیدہ روڈ ہے جو بھی رفرمار ہے ہیں کہ اس پر اتنے لاکھ روپے کا خرچہ بتایا گیا مگر ان کے کہنے کے مطابق وہاں کام نہیں ہوا ہے اس کا آپ جواب دیں

نوابزادہ حیر بیار مری :جی میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ خرچہ نہیں بتایا گیا یہ جو اے ڈی پی میں reflect ہوا تھا وہ فیگرز ہیں

جناب اسپیکر :یعنی پیسہ رکھا گیا ہے لیکن خرچ نہیں ہوا ہے

میر محمد اسلم بلیدی : جناب اسپیکر رقم رکھی گئی تھی اور ان میں سے پینتالیس لاکھ روپے خرچ بھی ہوئے میں نے متعلقہ محکمے سے معلومات کی ہیں لیکن وہاں ایک کلو میٹر بھی کام نہیں ہوا صرف کاغذی حد تک مکمل ہے

جناب اسپیکر : معزز ممبر صاحب کہتے ہیں کہ ان رقم میں سے پینتالیس لاکھ روپے خرچ ہوئے وہ کہاں خرچ کیے گئے ہیں

نوابزادہ حیر بیار مری :جی ویسے معلوم نہیں میں معلوم کر کے بتادوں گا

میر محمد اسلم بلیدی : میں وزیر متعلقہ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ اس کی انکوائری کرائیں اور دیکھ لیں کہ رقم کہاں خرچ ہوئی ہے

جناب اسپیکر : وہ تو کہہ رہے ہیں کہ چیک کر کے آپ کو بتادونگا

میر محمد اسلم بلیدی : وزیر صاحب یہ بتاسکتے ہیں کہ وہ کب تک انکوائری کر کے ہمیں رپورٹ دینگے

نوابزادہ حیربیار مری : اسی اجلاس کے دوران انہیں بتادیا جائے گا

جناب اسپیکر : اسی اجلاس کے دوران آپ کو بتادیں گے

میر محمد عاصم کرد : جناب اسپیکر یہ جو رواں مالی سال ۱۹۹۷ء۔۱۹۹۸ء میں سڑکوں کی تعیر و دیکھ بھال کے لئے رقم مختص کئے گئے ہیں ان میں ہمارے ضلع بولان کے لئے ایک پیسہ بھی نہیں رکھا گیا ہے کیاوزیر موصوف صاحب یہ بتاسکیں گے کیوں ایسا ہوا ہے

نوابزادہ حیربیار مری : جو کچھ اے ڈی پی میں رکھا گیا تھا اسی پر کام چل رہا ہے کیا معزز ممبر نے ڈیمانڈ کی تھی سڑکوں کے لئے رقم

جناب اسپیکر : وزیر صاحب فرمارے ہیں کہ آپ نے رقم ڈیمانڈ کی تھی

میر محمد عاصم کرد : جی میں خود وزیر موصوف کے پاس پچاس مرتبہ اس سلسلے میں گیا ہوں۔

جناب اسپیکر : کیاآپ نے تحریری لکھ کر بھیجا ہے ان کو

میر محمد عاصم کرد : جی میں نے ان کو تحریری لکھ کر بھی دیا ہے اور بہ نفس نفیس خود ان کے پاس گیا ہوں

نوابزادہ حیربیار مری : جناب اسپیکر ہم سے ممبر موصوف ملے اور ڈسکس کیا ہے ایسی

بات نہیں ہوئی کہ اے ڈی پی میں کچھ ڈال رہے ہیں نہیں ڈال رہے

جناب اسپیکر : آئندہ کے لئے خیال رکھنا یعنی اگلے مالی سال کے دوران

عبدالرحیم خان مندوخیل : سڑکوں کے لئے allocation ہوئی ہے یہاں سوال یہ ہے کہ ان کی رقم ڈیپارٹمنٹ کے کاغذات میں یعنی ان پر لگادی گئی ہے لیکن گراونڈ ورک نہیں ہے یہاں اصل میں مجموعی مسئلہ ان تمام روڈوں کا ہے اس لئے جو سوال بلیدی صاحب نے کیا اسی طرح میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ پشین ڈب خانوزئی روڈ یہاں اس پر کچھ بھی کام نہیں ہوا ایسی چانڈیا روڈ جو ضلع سبی میں ہے اس پر کچھ کام نہیں ہوا ہے لیکن تیس لاکھ روپے وہاں خرچ ہو چکے ہیں اب یہ جو ہے آپ مہربانی کریں میں پھر گورنمنٹ کو توجہ دلاوں گا کہ آپ ایسا کام مشکل پیسے ہمارے صوبے کو ملتا ہے اور وہ پیسہ آپ خرچ نہیں کرتے یعنی آپ کی دلیل بھی ہمیں معلوم ہے کہ وہ لیٹ آگیا لہٰذا lapse ہونے سے بچانے کے لئے ہم نے کہیں اور رکھ دیا ہے اب یہ کوئی طریقہ تو نہیں ہے نہ گورنمنٹ چلانے کا نہ ڈویلپمنٹ کرنے کا اس لئے ہم آپ سے پھر درخواست کریں گے کہ جو بھی کام ہے اس کو اپنے ٹائم کے اندر مکمل ہونا چاہئے اور ابھی تک جو روڈ already یہاں ہے ان روڈوں کو مکمل کرے ان کا پیسہ جہاں بھی آپ نے رکھا ہے اس کو استعمال کر کے کام کرے ایسا نہ ہو کہ وہ پیسہ آپ نے کئی اور رکھا ہے اور پھر وہی پیسہ پھر ضائع ہو جائے۔

جناب اسپیکر : اگلا سوال میر عبدالکریم نوشیروانی سوال نمبر ۲۷۷

۲۷۷ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ سال ۹۶-۱۹۹۵ء اور ۹۷-۱۹۹۶ء کے دوران ایم پی اے ہاسٹل کی عمارت کی مرمت اور دوسرے سہولیات کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

نوابزادہ حیر بیار مری: حکومت بلوچستان نے سال ۹۶_۱۹۹۵ء اور ۹۷_۱۹۹۶ء کے دوران ایم پی اے ہاسٹل کی عمارت کی مرمت کے لئے مندرجہ ذیل رقم مہیا کی گئی تھی ایم پی اے ہاسٹل کی دیگر سہولیات اسمبلی انتظامیہ مہیا کرتی ہے اور محکمہ ہذا کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے محکمہ تعمیرات ایم پی اے ہاسٹل کے نئے اور پرانے کام اسمبلی انتظامیہ کی نشاندہی پر کرتی ہے؟

۹۶_۱۹۹۵

کام کی تفصیل	رقم
ایم پی اے ہاسٹل کی ٹرمائیڈ پروفینگ	۱۰۰۰۰۰
ایم پی اے ہاسٹل کے بیڈ کی مرمت	۱۶۵۰۰۰
ایم پی اے ہاسٹل کی سالانہ مرمت	۲۰۰۰۰۰
ایم پی اے ہاسٹل کی مشرقی حصے میں بجلی کا کام	۱۱۵۰۰۰
ایم پی اے ہاسٹل کے لئے بجلی کا سامان	۴۰۰۰۰
ایم پی اے ہاسٹل کی خصوصی مرمت	۵۰۰۰۰
غسل خانوں سے چھ عدد پیچ نکلوائی	۳۷۵۰۰۰
میزان	۱۰۴۵۰۰۰

۹۷_۱۹۹۶ء

کام کی تفصیل	رقم
غسل خانوں سے سات عدد پیچ نکلوائی	۴۳۴۰۰۰
ایم پی اے ہاسٹل کی سالانہ مرمت	۱۰۰۰۰۰
ایم پی اے ہاسٹل کی گیرل اور کھڑکیاں	۲۵۰۰۰۰
درمیانی ٹیبل کی مرمت	۵۰۰۰
دروازوں اور غسل خانوں میں خاص تالے لگائے	۵۰۰۰۰

گھڑی میں شیشے کے نذل اور دروازگاز لگائے	۱۰۰۰۰	
اسپیشل گیس گیزر لگائے گئے	۱۵۰۰۰۰	
میزان	۱۱۳۴۰۰۰	

۳۰۷ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

سال ۸۵ء تا ۱۹۹۷ء کے دوران ایم پی اے ہاسٹل کی مرمت پر کل کس قدر رقم خرچ کی گئی ہے تفصیل دی جائے ؟

نوابزادہ حیربیار مری

محکمہ ہذا کو اسمبلی کی عمارت اور ایم پی اے ہاسٹل کی عمارت کے لئے مشترکہ فنڈز برائے مرمت و دیگر سہولیات کی مد میں دیئے گئے تھے جو کہ اسی مد میں خرچ کیے گئے ۸۶۔۸۵ء سے لے کر ۹۷۔۱۹۹۶ء تک کے اوران کے اخراجات مندرجہ ذیل ہیں

سال	فنڈ	اخراجات
۸۶۔۱۹۸۵ء	کوئی نہیں	کوئی نہیں
۸۷۔۱۹۸۶	۲۱۲۸۰	۲۱۲۸۰
۸۸۔۱۹۸۷ء	۴۷۰۸۸۲	۴۷۰۸۸۲
۸۹۔۱۹۸۸ء	۸۴۰۱۲۰	۸۳۸۹۵۰
۹۰۔۱۹۸۹ء	۱۵۸۵۹۵۰	۱۵۸۵۹۵۰
۹۱۔۱۹۹۰ء	۲۳۰۵۰۰	۲۲۸۶۸۳۵
۹۲۔۱۹۹۱ء	۵۰۰۰۰	۵۰۰۰۰
۹۳۔۱۹۹۲ء	کوئی نہیں	کوئی نہیں
۹۴۔۱۹۹۳ء	۶۶۷۷۰۹	۶۶۶۳۸۹